

# آیت نمبر چالیس کی پوشیدہ تاریخ - نمبر دو

ریاستہائے متحدہ امریکہ، پیٹریاٹ ایکٹ، اور پیشگوئیوں کی تکمیل کی راہ

Jeff Pippenger

2024-09-19

ہم نے گزشتہ مضمون اس جملے پر ختم کیا جس میں کہا گیا تھا، "2001 میں ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے پیٹریاٹ ایکٹ کو قانون بنا دیا۔"

اتوار کے نفاذ کی اس تحریک میں شریک بہت سے لوگ بھی ایسے ہیں جو اس اقدام کے بعد سامنے آنے والے نتائج سے بے خبر ہیں۔ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ وہ براہ راست مذہبی آزادی کے خلاف ضرب لگا رہے ہیں۔ ایسے بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے کبھی بائبل کے سبت کے دعووں اور اس جھوٹی بنیاد کو نہیں سمجھا جس پر اتوار کی روایت قائم ہے۔ مذہبی قانون سازی کے حق میں کوئی بھی تحریک درحقیقت پاپائیت کو رعایت دینے کا عمل ہے، جس نے طویل زمانے تک آزادی ضمیر کے خلاف مسلسل جنگ کی ہے۔ اتوار کی پابندی ایک نام نہاد مسیحی ادارے کے طور پر اپنی موجودگی 'بدی کا بھید' کی مرہون منت ہے؛ اور اس کا نفاذ ان اصولوں کی عملاً توثیق ہوگا جو رومن ازم کے عین سنگ بنیاد ہیں۔ جب ہماری قوم اپنی حکومت کے اصولوں سے اس حد تک دست بردار ہو جائے کہ اتوار کا قانون بنا دے، تو پروٹسٹنٹ ازم اسی عمل میں پاپائیت کے ساتھ ہاتھ ملا دے گا؛ یہ اس کے سوا کچھ نہ ہوگا کہ اس ظلم و جبر کو پھر سے زندگی دی جائے جو مدتوں سے بے تابی سے اپنے موقع کے انتظار میں ہے کہ دوبارہ فعال استبداد کی صورت میں ابھر آئے۔ گواہیاں، جلد 5، صفحہ 711۔

سن 1888، 2001 کی تمثیل ٹھہرا، اور اسی وقت بلیئر بل پیش کیا گیا، تاہم اس کے منظور نہ ہونے سے نبوتی طور پر گویا ہونے سے روک دیا۔ یہ 66 عیسوی کی علامت بن گیا—ایک محاصرہ جو شروع ہوا اور پھر پراسرار طور پر اٹھا لیا گیا۔ جب یہ سمجھ لیا جائے کہ درندہ کی مورت کے دو آزمائشی ادوار ہیں، اور یہ کہ دوسرا دور ریاستہائے متحدہ میں قانون اتوار سے شروع ہوتا ہے، جس کی تمثیل 321ء سے دی گئی ہے، اور یہ کہ یہ دور اس وقت اختتام پذیر ہوتا ہے جب عالمگیر قانون اتوار، جس کی تمثیل 538ء ہے، پوری طرح نافذ ہو جاتا ہے؛ تو پھر یہ نبوتی طور پر تقاضا کرتا ہے کہ درندہ کی مورت کے پہلے آزمائشی دور کا آغاز بھی قانون اتوار کے پیش کیے جانے کی کسی تمثیل سے ہو۔ 1888 میں، بلیئر بل قومی قانون اتوار نافذ کرنے کی ایک کوشش تھا، اور 1888 اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ کب نازل ہوتا ہے اور اپنے جلال سے زمین کو منور کرتا ہے۔

پیٹریاٹ ایکٹ اُس اتوار کے قانون کا نمونہ ہے جو ریاست ہائے متحدہ میں درندہ کی شبیہ کے آزمائشی دور کا آغاز کرتا ہے۔ جب ریاست ہائے متحدہ اتوار کے قانون کو نافذ کرتا ہے تو وہ مکاشفہ باب تیرہ، آیت گیارہ کی تکمیل میں اڑدہا کی مانند بولتا ہے۔ جب وہ اس قانون کو نافذ کرے گا تو وہ اڑدہا کی مانند بولے گا، اور وہی اتوار کا قانون اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ درندہ کی شبیہ ریاست ہائے متحدہ میں پوری طرح تشکیل پا چکی ہے۔ اس موقع پر ریاست ہائے متحدہ اپنی مہلت آزمائش کا پیالہ بھر چکا ہوگا، اور قومی ارتداد کے بعد قومی بربادی آئے گی۔ اسی مرحلے پر، جب سہ گانہ اتحاد قائم ہو جاتا ہے، تو بائبل کی نبوت کے مطابق چھٹی بادشاہی ہونے کی حیثیت ریاست ہائے متحدہ سے ختم ہو جاتی ہے۔

الفا اور اومیگا ہمیشہ انجام کو آغاز کے ساتھ پیش کرتا ہے، اور امریکہ کے آغاز میں تین مواقع ایسے تھے جب امریکہ نے نبوی طور پر کلام کیا جنہوں نے بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے طور پر امریکہ کے آغاز کو نشان زد کیا۔ 1776 میں اعلان آزادی، اس کے بعد 1789 کا آئین اور پھر 1798 کے اجنبی اور بغاوت کے قوانین، یہ تینوں وہ اولین مواقع کی نشاندہی کرتے ہیں جب امریکہ نے نبوی طور پر کلام کیا۔

ان تینوں اشاعتوں میں سے ہر ایک نے امریکہ کے بولنے کی نمائندگی کی۔ یہ تین قدم 1798 تک لے گئے، جب بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے طور پر امریکہ کی حکمرانی کا آغاز ہوا۔ امریکہ کے آغاز کے وہی تین سنگ میل ایسے تین سنگ میل کی نمائندگی کرتے ہیں جو بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے طور پر امریکہ کی حکمرانی کے خاتمے تک لے جاتے ہیں۔

پیٹریاٹ ایکٹ ان تین بیانات میں سے پہلا ہے جن کے ذریعے امریکہ، چھٹی بادشاہت کے طور پر اپنے اختتام تک پہنچتے ہوئے، اپنا موقف بیان کرتا ہے۔ تیسرا بیان، جو چھٹی بادشاہت کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے، اتوار کا قانون ہے۔ اس تاریخ کے بیچ میں 6 جنوری کے پلوسی مقدمات کا آغاز ہوا، جو 2022 میں شروع کیے گئے تھے۔ یہ مقدمات آئین میں منصوص حقوق کی براہ راست نفی تھی، کیونکہ یہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے سیاسی تھی، اور "لاوفیئر" محض حقائق کی گھڑت نہیں تھی بلکہ درحقیقت یہ آئین میں متعین "ضابطہ جاتی" اور "موضوعی" قانون پر براہ راست حملہ تھا۔

2001 کا پیٹریاٹ ایکٹ "ڈیو پروسس کلاز" پر ایک براہ راست حملہ تھا، جو امریکی آئین کی پانچویں اور چودھویں ترامیم دونوں میں منصوص ہے۔ یہ قرار دیتی ہیں کہ کسی کو بھی بروئے قانون مناسب طریقہ کار کے بغیر زندگی، آزادی یا ملکیت سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ 2001 کی بات تھی، اور 2022 میں آئین کے خلاف حملہ "process" "due process" اور "process" "due process" دونوں پر مرکوز تھا۔ لفظ "repudiate" کا مطلب انکار کرنا ہے، اور سسٹر واٹھ بیان کرتی ہیں کہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے وقت آئین کے ہر اصول کو رد کر دیا جائے گا۔

خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے ادارے کو نافذ کرنے والا فرمان جب جاری ہوگا، ہماری قوم پوری طرح راستبازی سے اپنا ناتا توڑ دے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم خلیج کے پار رومی طاقت کا ہاتھ تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھائے گی، جب وہ کھائی کے اوپر سے روح پرستی کے ساتھ ہاتھ ملانے کے لیے بڑھے گی، اور جب اس سے گانہ اتحاد کے اثر کے تحت ہمارا ملک بطور پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت اپنے آئین کے ہر اصول کو رد کر دے گا اور پاپائی جھوٹ اور گمراہیوں کی اشاعت کے لیے قانونی گنجائش پیدا کرے گا، تو ہم جان لیں گے کہ شیطان کی حیرت انگیز کارروائیوں کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام قریب ہے۔

جس طرح رومی لشکروں کی آمد شاگردوں کے لیے یروشلیم کی عنقریب تباہی کی علامت تھی، اسی طرح یہ ارتداد ہمارے لیے اس بات کی نشانی ہو سکتا ہے کہ خدا کی بردباری کی حد کو پہنچ گئی ہے، ہماری قوم کی بدی کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے، اور فرشتہ رحمت اڑان بھرنے ہی کو ہے، پھر کبھی واپس نہ آئے گا۔ اس کے بعد خدا کے لوگ ان مصیبت اور کرب کے مناظر میں جھونک دیے جائیں گے جنہیں انبیاء نے یعقوب کی مصیبت کا زمانہ کہا ہے۔ باایمان مظلوموں کی فریادیں آسمان تک پہنچتی ہیں۔ اور جس طرح ہابیل کا خون زمین سے فریاد کرتا تھا، اسی طرح شہیدوں کی قبروں سے، سمندر کی قبروں سے، پہاڑی غاروں سے، راہب خانوں کے تہ خانوں سے بھی آوازیں خدا کو پکار رہی ہیں: "اے خداوند، قدوس و برحق، تو کب تک انصاف نہ کرے گا اور زمین کے رینے والوں سے ہمارے خون کا انتقام نہ لے گا؟"

خداوند اپنا کام کر رہا ہے۔ تمام آسمان میں ہلچل ہے۔ ساری زمین کا منصف جلد اٹھ کھڑا ہونے والا ہے اور اپنی حرمت کی گئی حاکمیت کو بحال کرے گا۔ نجات کی مہر ان لوگوں پر لگائی جائے گی جو خدا کے احکام کی پابندی کرتے ہیں، اس کی شریعت کی تعظیم کرتے ہیں، اور حیوان یا اس کی شبیہ کے نشان کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

خدا نے آخری دنوں میں جو کچھ ہونے والا ہے، ظاہر کر دیا ہے، تاکہ اس کی قوم مخالفت اور غضب کے طوفان کے مقابلے کے لیے تیار ہو۔ جنہیں اپنے آگے آنے والے واقعات سے خبردار کیا گیا ہے انہیں آنے والے طوفان کے پرسکون انتظار میں بیٹھ نہیں جانا چاہیے، اور نہ ہی اپنے آپ کو اس خیال سے تسلی دینی چاہیے کہ مصیبت کے دن خداوند اپنے وفاداروں کو پناہ دے گا۔ ہمیں اپنے خداوند کے منتظر

لوگوں کی مانند ہونا چاہیے، مگرے کار توقع کے ساتھ نہیں، بلکہ سنجیدہ محنت اور غیر متزلزل ایمان کے ساتھ۔ یہ وقت ایسا نہیں کہ ہم اپنے ذہنوں کو معمولی باتوں میں الجھنے دیں۔ جب لوگ سو رہے ہوتے ہیں، شیطان سرگرمی سے معاملات اس طرح ترتیب دے رہا ہوتا ہے کہ خداوند کی قوم کو نہ رحم ملے نہ انصاف۔ اتوار کی تحریک اب تاریکی میں اپنا راستہ بنا رہی ہے۔ رہنما اصل مسئلے کو چھپا رہے ہیں، اور جو اس تحریک میں شریک ہوتے ہیں ان میں سے بہت سے خود نہیں دیکھتے کہ زیر سطح رجحان کس سمت جا رہا ہے۔ اس کے دعوے نرم اور بظاہر مسیحی ہیں، لیکن جب یہ بولے گی تو روح اژدہا کو آشکار کرے گی۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی بساط بھر اس متوقع خطرے کو ٹالنے کی کوشش کریں۔ ہمیں چاہیے کہ لوگوں کے سامنے خود کو صحیح روشنی میں پیش کر کے تعصب کو بے اثر کرنے کی سعی کریں۔ ہمیں ان کے سامنے اصل زیر بحث سوال رکھنا چاہیے، تاکہ ضمیر کی آزادی کو محدود کرنے والی تدابیر کے خلاف نہایت مؤثر احتجاج کیا جا سکے۔ ہمیں کلام مقدس کی تحقیق کرنی چاہیے اور اپنے ایمان کی وجہ بیان کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ نبی فرماتا ہے: "شریر شرارت کریں گے، اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھیں گے۔" گواہیاں، جلد 5، صفحات 451، 452۔

سسٹر وانٹ اتوار کے قانون کو آخری ایام کے متعدد سنگ ہائے میل کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں، اور ایسا کرتے ہوئے ان کے الفاظ یہ آشکار کرتے ہیں کہ "آخری دنوں میں کیا ہونے والا ہے، تاکہ اُس کی قوم مخالفت اور غضب کے طوفان کے مقابل کھڑے ہونے کے لیے تیار ہو جائے۔" لہذا، اس عبارت میں جن سنگ ہائے میل کو وہ باہم ملاتی ہیں، انہیں بغور جانچا جانا چاہیے۔ میں یہ تجویز پیش کر رہا ہوں کہ نقطہ حوالہ وہ سلسلہ پیشگوئی ہے جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے آئین پر مرکوز ہے، اور قوم کے "بولنے" کو ایک باہم مربوط علامت کے طور پر بھی شامل کرتا ہے۔

اس سے میری مراد یہ ہے کہ 1888 کا بلیئر بل، 2001 کا پیٹریٹ ایکٹ، اور وہ سیاسی مقدمات جو 2022 سے ڈیموکریٹس اور گلوبلسٹ ریپبلکنز کے ذریعے چلائے گئے، ان میں سے ہر ایک نے آئین کے دو لازمی عناصر کی براہ راست نفی کی۔ 1888 اتوار کی عبادت کے نفاذ کی نمائندگی کرتا ہے، اور پھر 2001 میں انگریزی قانون سے رومی قانون کی طرف تبدیلی ہوئی۔ 2022 میں "موضوعی" اور "ضابطہ جاتی" قانون پر حملہ کیا گیا۔

قانون مادی افراد اور تنظیموں کے حقوق اور ذمہ داریوں کو متعین کرتا ہے، جبکہ قانون طریق کار تنازعات کے حل اور افراد اور تنظیموں کے حقوق اور ذمہ داریوں کے نفاذ کے طریقہ کار کی وضاحت کرتا ہے۔ قانون قانونی یا غیر قانونی طرز عمل کو متعین کرتا ہے اور اس کے لیے سزائیں مقرر کرتا ہے۔ قانون مادی متعدد قانونی شعبوں کا احاطہ کرتا ہے، جن میں فوجداری، دیوانی اور معاہداتی قانون شامل ہیں۔

فوجداری قانون مادی قانون کی ایک بہترین مثال ہے۔ فوجداری قانون یہ متعین کرتا ہے کہ کون سے افعال مجرمانہ سمجھے جاتے ہیں اور ان جرائم کی سزائیں کیا ہیں۔ اس کے برعکس، دیوانی قانون افراد اور اداروں کے درمیان تنازعات کو منظم کرتا ہے، جیسے معاہدے کی خلاف ورزی، جسمانی نقصان، یا جائیداد کے تنازعات۔

مادی قانون عموماً قوانین، ضوابط اور عدالتی نظائر میں مدون ہوتا ہے۔ قوانین سے مراد وہ قوانین ہیں جو قانون ساز ادارے، جیسے قومی پارلیمان یا ریاستی مقننہ، منظور کرتے ہیں، اور ضوابط وہ قواعد و طریقہ کار ہیں جو انتظامی ادارے وضع کرتے ہیں۔ عدالتی نظائر پر مبنی قانون وہ ہے جو جج قوانین، ضوابط اور آئین کی تشریح کے ذریعے تشکیل دیتے ہیں۔

قانون طریق کار سے مراد وہ قواعد ہیں جو قانونی عمل کو منظم کرتے ہیں۔ یہ بیان کرتا ہے کہ مقدمات قانونی نظام میں کیسے آگے بڑھتے ہیں، ابتدائی طور پر شکایت دائر کرنے سے لے کر حتمی

فیصلے تک۔ قانون طریقہ کار قانون کے مختلف شعبوں کا احاطہ کرتا ہے، جن میں دیوانی، فوجداری اور انتظامی طریقہ کار شامل ہیں۔ قانون طریقہ کار کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ قانونی عمل منصفانہ اور مؤثر ہو۔ یہ تنازعات کے حل کے لیے ایک ڈھانچہ فراہم کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ قانونی عمل میں شامل ہر شخص، بشمول جج، وکیل اور فریقین مقدمہ، جانتا ہو کہ اس سے کیا توقع کی جاتی ہے۔

موضوعی قانون اور قانون طریقہ کار کو اس طرح وضع کیا گیا ہے کہ وہ مل کر کام کریں تاکہ انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ موضوعی قانون افراد اور اداروں کے حقوق و فرائض کی تعیین کرتا ہے، جبکہ قانون طریقہ کار تنازعات کے حل اور ان حقوق و فرائض کے نفاذ کے لیے طریقہ کار کی وضاحت کرتا ہے۔ بالفاظ دیگر، موضوعی قانون قانونی یا غیر قانونی رویے اور غیر قانونی رویے کے عواقب کی تعیین کرتا ہے، جبکہ قانون طریقہ کار یہ واضح کرتا ہے کہ ان قانونی مسائل کو کس طرح حل کیا جاتا ہے۔

2001 میں، پیٹریٹ ایکٹ نے بیبیس کارپس کے حق کو ختم کر دیا۔ "بیبیس کارپس" ایک لاطینی اصطلاح ہے جس کا ترجمہ "تمہیں بدن حاصل ہوگا" بنتا ہے۔ یہ ایک ایسے قانونی اصول کی طرف اشارہ کرتی ہے جو افراد کو غیر قانونی حراست سے تحفظ دیتا ہے اور عدالت سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ کسی شخص کی قید کی قانونی حیثیت کا جائزہ لے۔ بیبیس کارپس بہت سے قانونی نظاموں میں ایک بنیادی حق ہے، خاص طور پر ان میں جو انگریزی کامن لا سے متاثر ہیں۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کسی شخص کو جائز سبب کے بغیر حراست میں نہیں رکھا جا سکتا اور اسے یہ اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی حراست کی قانونی حیثیت کو ایک جج کے سامنے چیلنج کرے۔

'مناسب قانونی طریقہ کار' کی شق امریکی آئین کی پانچویں اور چودھویں دونوں ترامیم میں پائی جاتی ہے۔ یہ شقیں اس بات کی ضمانت دیتی ہیں کہ کسی کو بھی قانون کے مقررہ مناسب طریقہ کار کے بغیر زندگی، آزادی یا املاک سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ عدالتوں نے مناسب قانونی طریقہ کار کے نظریے کی دو شاخیں وضع کی ہیں: طریقہ کاری مناسب قانونی طریقہ کار اور موضوعی مناسب قانونی طریقہ کار۔ 2001 میں، پیٹریٹ ایکٹ کے ساتھ ہی بیبیس کورپس کو بطور حق ختم کر دیا گیا، اور انگریزی قانون کی جگہ رومی قانون نافذ کر دیا گیا۔ انگریزی قانون کے مطابق کسی شخص کو جرم ثابت ہونے تک بے گناہ سمجھا جاتا ہے، اور رومی قانون کے مطابق کسی شخص کو بے گناہی ثابت ہونے تک قصوروار سمجھا جاتا ہے۔ 2022 کے پیلوسی مقدمات میں طریقہ کاری اور موضوعی دونوں مناسب قانونی طریقہ کار کو پامال کیا گیا۔ پیلوسی مقدمات میں موضوعی قانون اور طریقہ کاری قانون دونوں کو ان کے آئینی مقصد کے بالکل برعکس نافذ کیا گیا۔

مادی مناسب قانونی عمل اور طریقہ کار سے متعلق مناسب قانونی عمل کے درمیان فرق اس امر میں ہے کہ امریکی آئین کے ڈھانچے کے اندر، خصوصاً پانچویں اور چودھویں ترامیم کی مناسب قانونی عمل کی شقوں کے تحت، ہر تصور قانون اور حقوق کے مختلف پہلوؤں کا تحفظ کرتا ہے۔

سبسٹیٹو ڈیو پروسیس کا تعلق ان بنیادی حقوق اور آزادیوں سے ہے جن پر حکومت، استعمال کیے گئے طریقہ کار سے قطع نظر، قدغن نہیں لگا سکتی۔ یہ کچھ حقوق کو حکومتی مداخلت سے محفوظ رکھتا ہے، چاہے مناسب طریقہ کار پر عمل ہی کیوں نہ کیا گیا ہو۔ اس میں وہ حقوق شامل ہیں جنہیں بنیادی سمجھا جاتا ہے، جیسے رازداری کا حق، شادی کرنے کا حق، اور اپنی اولاد کی پرورش کرنے کا حق۔ یہ حقوق حکومتی مداخلت سے اس وقت تک محفوظ ہیں جب تک کوئی نہایت قوی ریاستی مفاد موجود نہ ہو۔ یہ حکومت کی طاقت پر قدغن کے طور پر کام کرتا ہے اور یہ یقینی بناتا ہے کہ قوانین اور ضوابط بنیادی آزادیوں کی خلاف ورزی نہ کریں۔

طریقہ کار سے متعلق منصفانہ قانونی عمل اُن طریقہ ہائے کار سے متعلق ہوتا ہے جن کی پابندی حکومت پر لازم ہے، اس سے پہلے کہ وہ کسی فرد کو زندگی، آزادی یا ملکیت سے محروم کرے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ افراد کو مناسب قانونی کارروائی کے ذریعے منصفانہ اور غیر جانب دارانہ سلوک ملے۔ طریقہ کار سے متعلق منصفانہ قانونی عمل حکومت سے یہ تقاضا کرتا ہے کہ وہ کسی کو اس کے حقوق سے محروم کرنے سے پہلے کچھ مخصوص مراحل یا طریقہ ہائے کار کی پیروی کرے، مثلاً نوٹس دینا، منصفانہ سماعت فراہم کرنا، اور سنے جانے کا موقع دینا۔ یہ اُن طریقوں پر زور دیتا ہے جن کے ذریعے قوانین نافذ کیے جاتے ہیں، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ حکومت عادلانہ اور منصفانہ انداز میں عمل کرے۔

پیلوسی کے مقدمات کے آغاز سے سامنے آنے والی قانونی ہتھکنڈوں پر مبنی جنگ مادی اور طریقہ کار دونوں طرح کے واجب قانونی عمل کی نفی کی نمائندگی کرتی ہے۔ امریکی شہریوں کے بنیادی حقوق کو کھلے عام اور کامیابی سے سلب کیے گئے۔ فالس فلیگ کارروائیاں اور امریکہ کی الفابیٹ ایجنسیوں کی کھلی بدعنوانی، پیلوسی کے مقدمات شروع ہونے سے بھی پہلے باقاعدگی سے بے نقاب ہوتی رہی ہیں، لیکن پیلوسی کے مقدمات کے آغاز کے بعد دونوں جماعتوں کے گلوبلسٹوں کی جانب سے اختیار کیے گئے قانونی طریقہ کار، طریقہ کار سے متعلق واجب قانونی عمل کی تباہی کی ایک واضح مثال پیش کرتے ہیں۔

اس مضمون میں پہلے ہم نے یہ پڑھا: "مذہبی قانون سازی کی حمایت میں کوئی بھی تحریک درحقیقت پاپائیت کو دی جانے والی رعایت کا عمل ہے، جو صدیوں سے آزادی ضمیر کے خلاف مسلسل جنگ کرتی آئی ہے۔ اتوار کی پابندی بطور نام نہاد مسیحی ادارہ اپنی موجودگی کا دارومدار 'بدی کے بھید' پر ہے؛ اور اس کا نفاذ اُن اصولوں کا عملاً اعتراف ہوگا جو رومن کیتھولک مذہب کے عین سنگ بنیاد ہیں۔ جب ہماری قوم اپنی حکومت کے اصولوں سے اس حد تک دستبردار ہو جائے گی کہ اتوار کا قانون پنا دے، تو پروٹسٹنٹ ازم اس عمل میں پاپائیت کے ساتھ ہاتھ ملا دے گا؛ یہ اور کچھ نہیں ہوگا سوائے اس جبر کو دوبارہ جان بخشیے کے جو مدتوں سے اپنے موقع کی تاک میں بیتاب ہے کہ پھر سے فعال استبداد میں پلٹ آئے۔"

ریاستہائے متحدہ کے آئین کے حوالے سے پیش کیے جانے والے تاریخی تسلسل میں تین مخصوص سنگ میل ہیں جو ریاستہائے متحدہ کے آغاز اور اختتام دونوں میں آئین کے کسی پہلو کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان تینوں سنگ میلوں میں سے ہر ایک سیاسی اقدام ہے، اور اسی لیے ریاستہائے متحدہ کے بولنے کی علامت ہے۔ ابتدا میں ان تین سنگ میلوں میں سے تیسرا، جو 1798 سے موسوم تھا، ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس تھا، اور اختتام پر ان سنگ میلوں میں سے تیسرا وہ وقت ہے جب ریاستہائے متحدہ اتوار کا قانون نافذ کرتی ہے اور مکاشفہ باب تیرہ، آیت گیارہ کی تکمیل میں اڑدہا کی مانند بولتی ہے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ کی نبوتی تاریخ اس وقت شروع ہوتی ہے جب، زمین کی نمائندگی میں، اس نے اپنا منہ کھولا اور اڑدہا کے ظلم و ستم کے سیلاب کو نگل لیا۔

اور سانپ نے عورت کے پیچھے اپنے منہ سے سیلاب کی طرح پانی نکالا تاکہ اسے سیلاب بہا لے جائے۔ اور زمین نے عورت کی مدد کی، اور زمین نے اپنا منہ کھولا اور اس سیلاب کو نگل لیا جو اڑدہا نے اپنے منہ سے نکالا تھا۔ مکاشفہ 12:15، 16۔

1776 میں، وہ درندہ جو زمین سے اٹھنے والا تھا اور جو بالآخر 1798 میں بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت بننے والا تھا، اس نے خدا کے لوگوں کے خلاف ظلم و ستم کے سیلاب کو ایک ایسا ملک قائم کر کے نگل لیا جس کا آئین یورپی شاہی اور پاپائی کلیسا کے جابر حکمرانوں کے خلاف تھا۔

1776 کا اعلامیہ آزادی 2001 کے پیٹریاٹ ایکٹ کی نمائندہ مثال تھا۔ 1789 کا آئین 2022 میں شروع ہونے والے پیلوسی کے مقدمات کی نمائندہ مثال تھا۔ 1798 کے اجنبی اور بغاوت کے قوانین امریکہ میں اتوار کے قانون کی نمائندہ مثال تھے۔

1776 میں امریکی محب وطنوں کے آزادی کے اعلان نے 2001 کے پیٹریاٹ ایکٹ کے ساتھ آزادی سے محرومی کے اعلان کی نمائندگی کی۔ 1789 کے آئین نے 2022 میں شروع ہونے والے پیلوسی مقدمات کی نمائندگی کی۔ ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتے ہیں۔ آئین کے ہر اصول کی نفی کی تاریخ آئین کی بتدریج تنسیخ کی نمائندگی کرتی ہے جو آخر کار اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے۔

خیرات ہدی شوپ کی سی لچ تی آ کی باب نی وھرای گ کے لی اناد طوطخ مامت ہی ٹ ن مہ نی نومضم سا۔ نی ہ گنہ آمہ ہت اس کے رس ود کی نی مڈلج، زی نومیٹ۔ سابتقا فارگاری پ راچ سے 5، 451، 452

ہم اگلے مضمون میں ان پیراگراف کا مزید تفصیلی جائزہ لیں گے۔